



SECP Enables Digital KYC Through IBAN-Based Verification



ISLAMABAD, July 11: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has introduced IBAN-based digital verification to enable faster and easier onboarding of customers, allowing investors to access financial services without unnecessary documentation and repeated verification requirements.

To facilitate this digital transformation, the SECP has amended the AML/CFT/CPF Regulations, 2020, allowing Regulated Persons, including Securities Brokers, Futures Brokers, Insurers, Takaful Operators, NBFCs and Modarabas, to verify customers using their IBAN details for completion of KYC requirements. The initiative is part of SECP's efforts to leverage technology for modernizing Pakistan's financial ecosystem, promoting digital access, improving ease of doing business, and ensuring secure and reliable customer verification.

The amended framework recognizes digital verification methods as an alternative to traditional processes, enabling quicker access to regulated financial services while maintaining strong regulatory safeguards. To strengthen investor protection and minimize the risk of unauthorized financial activity, all future transactions will be restricted to verified bank accounts held in the customer's own name, ensuring greater transparency and traceability across the market.

In line with the initiatives of the National Database and Registration Authority (NADRA), the amended regulations also introduce advanced biometric verification options, including facial recognition. Customer accounts linked with NADRA-blocked or impounded CNICs will be subject to immediate blocking under the revised framework. The amendments further recognize digital logs as valid records for AML/CFT compliance and data retention purposes, while prescribed forms have also been updated in line with the Companies Regulations, 2024.

The amended AML/CFT/CPF Regulations, 2020 are available on the SECP website.

ایس ای سی پی نے آئی بین (IBAN) کے ذریعے ڈیجیٹل کے وائی سی کی سہولت متعارف کرادی



اسلام آباد، 11 جولائی: سیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے کیپٹل مارکیٹ اور مالیاتی خدمات تک رسائی آسان بنانے کے لیے آئی بین (IBAN) کے ذریعے ڈیجیٹل کے وائی سی کی سہولت متعارف کرادی ہے۔

اس سہولت کے تحت سرمایہ کاروں اور صارفین کی تصدیق ان کے بینک اکاؤنٹ کے آئی بین کے ذریعے کی جاسکے گی اور اسٹاک مارکیٹ میں نیا اکاؤنٹ کھلوانے کے لیے بنیادی دستاویزات کی علیحدہ سے فراہمی اور روایتی تصدیقی مراحل جیسے کہ بائیو میٹرک کے لیے بروکر کے دفتر جانے کی ضرورت باقی نہیں رہے گی۔ اس سلسلے میں ایس ای سی پی نے اینٹی منی لانڈرنگ ریگولیشنز 2020 میں ترامیم کر دی ہیں، جن کے تحت سیورٹیز بروکرز، فیوچرز بروکرز، انشورنس کمپنیاں، تکافل آپریٹرز، این بی ایف سیز اور مضاربہ کمپنیاں آئی بین کے ذریعے صارفین کی تصدیق کر سکیں گی۔

چیرمین ایس ای سی پی ڈاکٹر کبیر احمد سدھو نے کہا کہ ڈیجیٹل کے وائی سی مالیاتی شعبے کو جدید بنانے اور سرمایہ کاروں کو آسان رسائی فراہم کرنے کی جانب اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی کے استعمال سے سرمایہ کاری کا عمل آسان، محفوظ اور شفاف بنایا جا رہا ہے۔

ایس ای سی پی کے مطابق نیا ڈیجیٹل تصدیقی نظام آسان، تیز اور محفوظ ہے جبکہ تمام ٹرانزیکشنز صرف صارف کے اپنے تصدیق شدہ بینک اکاؤنٹ کے ذریعے ہوں گی، جس سے مالیاتی لین دین میں شفافیت اور ٹریس ایبلٹی مزید بہتر ہوگی۔ ترمیم شدہ ریگولیشنز میں جدید بائیو میٹرک تصدیق بشمول چہرے کی شناخت کی سہولت بھی شامل کی گئی ہے۔ نادرا کے بلاک شدہ شناختی کارڈز سے منسلک سرمایہ کاری اکاؤنٹس فوری طور پر بلاک کیے جاسکیں گے۔

ترمیم شدہ AML/CFT/CPF ریگولیشنز 2020 ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔